THE REGISTRATION OF DOCUMENTS BY JAGIR OFFICIALS (VALIDATION) ACT.

قانون جواز رجسٹری دستاویزات منجانب عہدہ داران جاگیر

No. I of 1332 F.

نشان (۱) ۱۳۳۲ف

(Received the assent of H. E. H. the Nizam on 13th Ardibehisht 1333 F.)

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۳۳ف منظور ہوا۔)

WHEREAS it is expedient to validate the registration of documents effected by the Jagir Officials prior to conferment of powers by section 84 of the Hyderabad Registration Act No. IV of 1327 Fasli ; It is hereby enacted as follows:—

چونکہ یہ گاہ قرین مصلحت ہے کہ عہدہ داران جاگیر نے دستاویزات کی جو رجسٹری قانون رجسٹری سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۲۷ف کی دفعہ ۸۴ کی رو سے اختیارات عطا کئے جانے کے قبل کی ہے اُس کو جائز قرار دیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

Short title and extent.

1. This Act may be called "The Registration of Documents by Jagir Officials (Validation) Act" and it

مختصر نام و وسعت مقامی۔ دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون جواز رجسٹری دستاویزات منجانب

THE UNCLAIMED PROPERTY ACT.

قانون جائداد لاوارث

No. I of 1333 Fasli.

نشان (۱) ۱۳۳۳ف

Sections.

دفعہ۔

1. Short title, commencement and extent.

۱۔ مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

2. Definitions.

۲۔ تعریفات۔

3. Unclaimed property to vest in Government.

۳۔ جائداد لاوارث کے متعلق سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا۔

4. Proceedings relating to unclaimed property.

۴۔ جائداد لاوارث کے متعلق کارروائی۔

5. Place for investigation of unclaimed property.

۵۔ جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات کہاں ہوگی۔

6. Action to be taken by police officer.

۶۔ عہدہ دار کوتوالی کیا کارروائی کریگا۔

7. Investigating Magistrate to order regarding custody of property.

۷۔ ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دے گا۔

8. Immediate sale of property subject to speedy decay.

۸۔ جلد خراب ہونے والی جائداد کا فوری نیلام۔

9. Investigating Magistrate to issue proclamation.

9 ۔ ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کریگا۔

10. Proceedings in event of objection not filed within prescribed period.

10 ۔ مدت معینہ کے اندر عذرداری نہ ہونے کی صورت میں کارروائی ۔

11. Fixing of date for inquiry in event of appearance of a person making objection and its notice to Government.

11 ۔ عذردار کی حاضری کی صورت میں تحقیقات کے لئے تاریخ کا تعین اور اس کی اطلاع سرکار عالی کو ۔

12. Inquiry and decision.

12 ۔ تحقیقات اور فیصلہ ۔

13. Proceedings in event of objection being accepted.

13 ۔ عذرداری منظور ہونے کی صورت میں کارروائی ۔

14. Proceedings in event of objection being rejected.

14 ۔ عذرداری نامنظور ہونے کی صورت میں کارروائی ۔

15. Procedure of sale to be under Code of Civil Procedure.

15 ۔ نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی ہوگی ۔

16. Disposal of objections of resisting party.

16 ۔ فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ ۔

17. Power to make rules.

17 ۔ قواعد بنانے کا اختیار ۔

(Translation)

THE UNCLAIMED PROPERTY ACT.

No. I of 1333 Fasli.

(Received the assent of H. E. H. the Nizam on 29th Mehir 1333 F.)

Whereas it is expedient to amend the Unclaimed property Act; It is hereby enacted as follows :-

Short title, commencement and extent.

1. This Act may be called "The Unclaimed Property Act" and it shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions from the date of its *publication in the Jarida. The Unclaimed Property Act No. IV of 1324 Fasli shall be repealed from the commencement of this Act.

Definitions.

2. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context,—

(a) "unclaimed property" means and includes—

(1) such movable and immovable property as is not in the

*Published in the Jarida dated 17th Aban 1333 Fasli.

قانون جائداد لاوارث

نشان (۱) سنہ ۱۳۳۳ف

(پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۹ رمہر سنہ ۱۳۳۳ف منظور ہوا۔)

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون جائداد لاوارث کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون جائداد لاوارث" موسوم ہوسکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ[1] سے نافذ ہوگا۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون جائداد لاوارث نشان ۱۳۲۴ سنہ ف منسوخ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

(الف) "جائداد لاوارث" سے مراد اور

[1] جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۷ آبان سنہ ۱۳۳۳ف میں شائع ہوا۔

nature of a Royal grant and the right whereof, on extinction of the rights of the last owner, does not accrue to any person, and

(2) such property as has no claimant or has a claimant to whom no right *prima facie* accrues in respect thereof.

(b) " Investigating Magistrate " means—

(1) when the value of an unclaimed property is upto one thousand rupees, for inside and outside the City of Hyderabad, the Third City Magistrate and the Fourth City Magistrate; and for the districts, Paigah Estate Samasthan and Jagir, the Munsiff of the place where the property is situate.

(2) When the value of an claimed property exceeds one thousand rupees, for inside and outside the City of Hyderabad, the Chief City Magistrate and the Second City Magistrate; for the districts the District Magistrate or the Additional District Magistrate, and for the Jagirs, the Officer invested with the powers of a District Magistrate.

اس میں داخل

(۱) ایسی جائداد منقولہ وغیر منقولہ ہے جو از قسم عطیات سلطانی نہ ہو اور جس کے متعلق آخری مالک جائداد کے حقوق ساقط ہونے کے بعد کسی شخص کو اس کا حق نہ پہنچتا ہو۔ اور

(۲) ایسی جائداد جس کا کوئی دعویدار نہ ہو یا جس کا کوئی ایسا دعویدار ہو جسے بادی النظر میں اس کے متعلق کوئی حق نہ پہنچتا ہو۔

(ب) "ناظم تحقیقات کنندہ" سے۔۔

(۱) جب جائداد لاوارث ایک ہزار روپیہ مالیت تک ہو تو اندرون و بیرون بلدہ میں ناظم سوم و چہارم فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع اور علاقہ پائیگاہ و سمستان و جاگیر میں اس مقام کا منصف مراد ہے جہاں جائداد واقع ہو۔

(۲) جب جائداد لاوارث ایک ہزار روپیہ مالیت سے زیادہ ہو تو اندرون و بیرون بلدہ میں ناظم اوّل و ناظم دوم فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع میں ناظم فوجداری ضلع یا زائد ناظم ضلع اور جاگیرات میں وہ عہدہ دار مراد ہے جسے نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔

(Translation)

3. (1) Save in so far as is specified in sub-section (2), every unclaimed property in H. E. H. the Nizam's Dominions shall vest in the Government.

Unclaimed property to vest in Government.

(2) In the Paiga states and in such samasthans and Jagirs as may be notified by the Government in the Jarida, the holder of the Paigah or the Samasthans or the Jagirdar shall be the owner of the unclaimed property.

4. (1) Where an unclaimed property specified in clause (1) of sub-section (a) of section 2 is in the possession of any person, a suit for the recovery of the property shall be filed in a Civil Court and the possession thereof shall not be disturbed without obtaining an order from the Civil Court.

Proceedings relating to unclaimed property.

(2) The Government shall, by rules, determine the manner in which and the officer by whom the information regarding such property shall be given to the Government and also the kind of inquiry after which and the officer with whose sanction the suit shall be filed in a Civil Court.

جائداد لاوارث کے متعلق سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا۔

دفعہ ۳۔ (۱) بجز اس صورت کے جس کی فقرہ (۲) میں صراحت کی گئی ہے ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہر جائداد لاوارث کی مالک سرکار عالی ہوگی۔

(۲) علاقہ جات پائیگاہ میں اور ایسے سمستان اور جاگیرات میں جن کا اعلان بذریعہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی کرے جائداد لاوارث کا مالک صاحب پائیگاہ یا سمستان یا جاگیردار ہوگا۔

جائداد لاوارث کے متعلق کارروائی۔

دفعہ ۴۔ (۱) جب جائداد لاوارث دفعہ ۲ ضمن الف کے فقرۂ (۱) میں داخل ہو اور کسی شخص کے قبضہ میں ہو تو عدالت دیوانی میں جائداد کے حصول کے لئے دعوی کیا جائیگا اور بلا حصول حکم عدالت دیوانی اس کے قبضہ میں دخل نہ دیا جائیگا۔

(۲) سرکار عالی بذریعہ قواعد اس امر کا تعین کریگی کہ ایسی جائداد کی اطلاع سرکار عالی کو کس طرح اور کس عہدیدار کی جانب سے دی جائے گی اور کس قسم کی دریافت کے بعد کس عہدہ دار کی منظوری سے عدالت دیوانی میں دعوی رجوع کیا جائیگا۔

(*Translation*)

5. The Investigating Magistrate shall investigate into every unclaimed property specified in clause (2) of sub-section (a) of section 2.

Investigation of unclaimed property.

دفعہ ۵۔ ہر جائداد لاوارث متذکرۂ دفعہ ۲ ضمن (الف) فقرۂ (۲) کے متعلق تحقیقات ناظم تحقیقات کنندہ کرے گا۔

جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات کہاں ہوگی۔

6. (1) Where it appears to a Police Officer, not below the rank of a Sub-Inspector, that an unclaimed property specified in clause (2) of sub-section (a) of section 2 is lying within the local limits of his jurisdiction, he shall take the property into his custody and, as soon as possible, prepare at the site and in the presence of respectable persons of the locality an inventory thereof and forthwith submit the same to the Investigating Magistrate.

Action to to be taken by Police office.

دفعہ ۶۔ (۱) جب کسی عہدہ دار کو توالی کو جس کا درجہ اس کو توالی سے کم نہ ہو یہ معلوم ہو کہ اس کی حدود اراضی کے اندر کوئی جائداد لاوارث متذکرۂ دفعہ ۲ ضمن الف فقرۂ (۲) موجود ہے تو وہ اس جائداد کو اپنے قبضہ میں لیکر اس کی فہرست جس قدر جلد ممکن ہو موقع پر محلہ کے معتبر اشخاص کی موجودگی میں مرتب کرے گا اور بعد ترتیب اس فہرست کو ناظم تحقیقات کنندہ کے پاس فوراً پیش کرے گا۔

عہدہ دار کو توالی کیا کارروائی کرے گا۔

(2) Where a person locks his property in a rented house and leaves the place and does not pay the rent for three months, he may be proceeded against under sub-section (I).

(۲) جب کوئی شخص کسی کرایہ کے مکان میں اپنا سامان بند کرکے چلا جائے اور تین مہینے تک کرایہ ادا نہ کرے تو اس کے متعلق حسب ضمن (۱) کارروائی کی جائیگی۔

7. The investigating Magistrate shall, on receipt of such inventory, issue suitable order regarding the custody of the property.

Investigating Magistrate to order regarding custody of property.

دفعہ ۷۔ ناظم تحقیقات کنندہ ایسی فہرست کے وصول ہونے پر جائداد کی نگہداشت کے

ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دے گا۔

(Translation)

متعلق حکم مناسب صادر کرے گا۔

Immediate sale of property subject to speedy decay.

8. Where the property seized or any part thereof is subject to speedy decay or requires heavy expenditure for its protection or, for any other reason, the immediate sale thereof is found expedient by the Investigating Magistrate, he may issue an order for the sale thereof and such order shall be in writing recording the reasons therefor. The sale-proceeds shall be held in deposit and deemed to be the seized property.

جلد خراب ہونیوالی جائداد کا فوری نیلام۔

دفعہ ۸۔ اگر جائداد منضبط یا اس کا کوئی جزو جلد خراب ہونیوالا ہو یا اس کی حفاظت کا خرچ زیادہ ہو یا کسی اور وجہ سے ناظم تحقیقات کنندہ کو اس کا فوری نیلام مناسب معلوم ہو تو وہ اس کے نیلام کا حکم دے سکے گا اور ایسا حکم تحریری ہوگا اور اس کے وجوہ قلم بند کئے جائیں گے۔ جو رقم نیلام سے وصول ہو وہ بمد امانت جمع رہے گی اور مال منضبط سمجھی جائے گی۔

Investigating Magistrate to issue proclamation.

9. (1) On receipt of the inventory in accordance with section 6, the Investigating Magistrate shall issue a proclamation giving details of the property, to the effect that any person having any claim to the said property shall appear and file his objection within six months from the date of the proclamation.

ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کرے گا۔

دفعہ ۹۔ (۱) جب دفعہ ۶ فہرست وصول ہونے پر ناظم تحقیقات کنندہ کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار معہ تفصیل جائداد اس مضمون کا جاری کرے کہ اگر کسی شخص کو اس جائداد کی نسبت کوئی دعویٰ ہو تو اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر حاضر ہو کر عذر داری پیش کرے۔

(2) The proclamation specified in sub-section (1) shall be published in the manner laid down in the Code of Civil Procedure for the sale of an attached property, and the Investigating Magistrate may publish such proclamation in whatever manner he thinks fit.

(۲)۔ اشتہار متذکرہ ضمن (۱) اسی طریقہ سے شائع کیا جائیگا جس طرح مجموعۂ ضابطہ دیوانی کی رو سے جائداد مقرونیہ کے نیلام کی صورت میں کیا جاتا ہے اور ناظم

(*Translation*)

10. If no person making objection appears within the period mentioned in the proclamation, the investigating Magistrate shall declare the property seized as unclaimed and sell it and the sale-proceeds shall be credited to the Judicial Department under the head, Deposit.

Proceedings in event of objection not filed within prescribed period.

مدت معینہ کے اندر عذر داری نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۱۰۔ اگر معیاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذر دار حاضر نہ ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ جائداد منقطع کو لاوارث قرار دیکر اس کو نیلام کر دے گا اور زر ثمن بمد امانت صیغہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

11. If any person making objection appears within the period mentioned in the proclamation and duly files the objection, the Investigating Magistrate shall fix a date for hearing the objection and give notice to the *[Government] in the Judicial Department or some officer whom the *[Government] may appoint for that work to appear and defend.

Fixing of date for inquiry in event of appearance of person making objection and its notice to Government.

عذر دار کی حاضری کی صورت میں تحقیقات کیلئے تاریخ کا تعین اور اس کی اطلاع سرکار عالی کو۔

دفعہ ۱۱۔ اگر معیاد مندرجہ اشتہار کے اندر کوئی عذر دار حاضر ہو کر حسب ضابطہ عذر داری پیش کرے تو ناظم تحقیقات کنندہ عذر داری کی سماعت کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگا اور [سرکار عالی][1] کو بصیغہ عدالت یا کسی ایسے عہدیدار کو جسے [سرکار عالی][1] اس کام کیلئے مقرر فرمائیں بغرض پیروی و جوابدہی اطلاع دے گا۔

12. (1) On the fixed date the Investigating Magistrate shall give an opportunity to the person making objection to produce proof

Inquiry and decision.

تحقیقات اور فیصلہ۔

دفعہ ۱۲۔ (۱) تاریخ مقررہ پر ناظم تحقیقات کنندہ عذر دار کو ثبوت پیش کرنے کا اور

*Amended by Act No. III of 1308 F.

[1] ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۰۸ ف

(*Translation*)

and to the * Government, Paigah Estate, Samasthan or Jagir to contest it and then decide whether or not the person making the objection is *prima facie* entitled to the seized property.

(2) Where no one appears either on behalf of the person making objection or the *[Government], Paigah, Estate, Samasthan or Jagir on the date fixed or on a subsequent date that may be fixed, action may be taken exparte.

13. Where, the Investigating Magistrate is of the opinion that the property seized or any part thereof should be made over to the person making objection, the same shall be delivered to the person making objection; otherwise the property shall be declared as unclaimed and sold and the sale proceeds credited to the Judicial Department under the head Deposit :

Proceedings in event of objection being accepted.

Provided that if the property is a cultivable land, its right of occupancy shall be sold through the Revenue Officers and the sale proceeds shall be credited to the Judicial Department under the head Deposit.

*Amended by Act No. III of 1308 Fasli.

سرکار عالی یا علاقہ پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کو تردید پیش کرنیکا موقع دیکر اس امر کا فیصلہ کریگا کہ جائیداد منضبط کا بادی النظر میں عذردار مستحق ہے یا نہیں۔

(۲)۔ اگر عذردار یا [سرکار عالی] یا علاقہ پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کی جانب سے تاریخ مقررہ پر یا اُس تاریخ مابعد پر جو مقرر کی جائے پیروی نہ کی جائے تو کارروائی یکطرفہ کی جاسکے گی۔

عذرداری منظور ہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۱۳۔ جب ناظم تحقیقات کنندہ کی یہ رائے ہو کہ مال منضبط یا اس کا کوئی جزو عذردار کے حوالے کیا جائے تو وہ عذردار کے حوالے کیا جائے گا ورنہ جائداد لاوارث قرار دیکر نیلام کی جائے گی اور زرثمن بمد امانت صیغہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جائداد اراضی کاشت ہو تو اس کا حق مقایضت عہدیداران مال کے توسط سے نیلام کیا جائیگا۔ اور زرثمن بمد امانت صیغہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

ے۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۰۸ف

(*Translation*)

Provided further that in the case of an immovable property an order of the Government in the Judicial Department shall be obtained as to how it should be disposed of.

*[Save in so far as the immovable property is situated in the Paigah Estate, Samasthan or Jagir invested with the Judicial Powers and also declared under sub-section (2) of section 3 to be entitled to receive the unclaimed property, the order of the holder of such Paigah or Samasthan or that of the Jagirdar but not of the Government shall be obtained as to how it should be disposed of.]

Proceedings in event of objection being rejected.

**[14. Where the objection has been rejected under section 13, the claimant may file a regular suit against the Government in a Civil Court within six months from the date of rejection].

*Amended by Act No. X of 1345 Fasli.
**Amended by Act No. IV of 1343 Fasli.

اور نیز شرط یہ ہے کہ جائداد غیر منقولہ کی صورت میں سرکار عالی سے بصیغہ عدالت حکم حاصل کیا جائیگا کہ اس کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے۔

[لہ بجز اس صورت کے جبکہ جائداد غیر منقولہ کسی ایسے علاقے پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر میں واقع ہو جسے عدالتی اختیارات حاصل ہوں اور جو حسب دفعہ ۳ ضمن ۲ جائداد لاوارث پانے کی مستحق بھی قرار دی گئی ہو جس میں بجائے سرکار عالی کے ایسے پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کے قابض سے حکم حاصل کیا جائے گا کہ اس کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے]

عذرداری نامنظور ہونے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۱۴ ۔ [لہ جب حسب دفعہ ۱۳ عذرداری نامنظور کی جائے تو دعویدار کو اختیار ہوگا کہ تاریخ نامنظوری سے چھ مہینے کے اندر سرکار عالی کے مقابلے میں عدالت دیوانی میں تمسری دعوی رجوع کرے]

لہ ۔ ترمیم قانون نشان (۱۰) سنہ ۱۳۴۵ ف

۲ہ ۔ ترمیم قانون نشان (۴) سنہ ۱۳۴۳ ف

(Translation)

Procedure of sale to be under Code of Civil procedure.

15. The whole procedure of the sale with the Investigating Magistrate may conduct under this Act shall be in the manner laid down in the Code of Civil Procedure for a sale in execution of a decree.

Disposal of objections of resisting Party.

16. When charge of the property is taken under section 6 and any person resists against such charge, his objections shall be determined by the Investigating Magistrate in the same manner as is done in case of resistance by a third person in the execution of a decree.

Power to make rules.

17. The Government may, make rules for the purposes of this Act; such rules shall come into force on their publication in the Jarida.

نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی ہوگی۔

دفعہ ۱۵۔ اس قانون کی رو سے ناظم تحقیقات کنندہ جو نیلام کرے اس کی کل کارروائی اس طریقہ سے عمل میں آئے گی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں ڈگری کی تعمیل میں نیلام کے متعلق درج ہے۔

فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ۔

دفعہ ۱۶۔ جب حسب دفعہ ۶ جائداد پر قبضہ کیا جائے اور کوئی شخص ایسے قبضہ میں مزاحم ہو تو اس کے عذرات کا تصفیہ ناظم تحقیقات کنندہ اسی طرح کریگا جس طرح کہ بمیعنہ تعمیل ڈگری میں شخص ثالث کی مزاحمت کا کیا جاتا ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

دفعہ ۱۷۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے ایسے قواعد بعد اشاعت جریدہ نافذ ہوں گے۔